دارالافتاء جامعۃ العلوم یاسین القرآن
الرقم المسلسل ____ تاریخ الوصول ____
عدد الاسئلہ ____ تاریخ الاصدار ____
021-32064664 021-36302642

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ مدارس میں نابالغ یا سمجھدار لڑکوں سے خدمت لینا کیسا ہے جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتے تھے؟

دارالافتاء

الجواب حامداً و مصلیاً

مدارس کے امور دو قسم کے ہیں ایک قسم کے وہ امور ہیں جو مستقل طور پر لینے کی حیثیت رکھتے ہیں جیسے کھانا، روٹی اور سالن پکانا اور ان کے تمام متعلقات مثلاً برتن دھونا، سبزی کاٹنا وغیرہ۔

دوسری قسم کے وہ امور ہیں جو لینے کی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ وہ ایسے امور ہیں جو طالب علم کے ساتھ متعلق ہیں جیسے اپنے کمرے کی صفائی، اپنے بستر کی نشست کی صفائی وغیرہ۔

اب بات یہ ہے کہ پہلی قسم کے امور میں طالب علم سے خدمت لینا جائز نہیں ہے اور ان میں تربیت کا تصور کرنا مخدوش معلوم ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی خدمات لینے میں کئی نقصانات جنم لیتے ہیں مثلاً ایک وافر وقت اسی عمل میں خرچ ہوتا اور پڑھائی میں کم وقت خرچ ہوتا جبکہ طالب علم پڑھنے کے لئے آتا ہے اسی طرح اگر اسباق کے دوران ان سے یہ خدمات نہ لی جائیں بلکہ چھٹی کے بعد مثلاً عصر کے بعد لی جائے پھر بھی نقصان یہ ہے کہ یہ وقت ان کے لئے ریاضت بدنیہ کا وقت ہے تو ان سے اسی وقت میں یہ خدمت لینا دوسرے وقت میں ملال کا سبب بنتا ہے۔ نیز عملے کے ساتھ طلبہ کا اختلاط بالخصوص امرد اور بے ریش طلبہ کے اختلاط کا ہونا حد درجہ نقصان دہ ہے۔

خلاصہ یہ کہ ایسے امور میں طلبہ سے خدمت لینے میں کئی نقصانات ہیں اور ایسی صورت میں شریعت کی رو سے ممانعت کا قول کیا جائے گا۔

ہاں، دوسری قسم کے امور جیسے کمرے کی صفائی وغیرہ کرنا یہ طالب کے ذمے لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ ان میں کوئی نقصان کی بات نہیں۔

[illegible]

Scanned by CamScanner

رہ گئی ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتے تھے تو ان پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ ان کی حیثیت خادم ہی کی تھی۔

لما فی البزازیہ ۴/۱۰۷ بہامش الہندیہ

والطاعة متى صارت سببًا للمعصية سقطت

وفی المصنف لابن ابی شیبہ ۱۳/۲۵۰

عن ام ولد لعبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قالت كان عبد اللہ يأمر بداره فتكنس حتى لو التمست فيها تبنة او قصبة ما قدرت عليها

وفی الہندیہ ۵/۳۷۹

اذا اراد المعلم ان ينال الثواب ويكون من عمل الانبياء فعليه ان يكون ناصحًا في تعليمه مقبلًا على ذلك العمل.

وفیہ ایضا ۵/۳۷۸: وينبغي للمتعلم ان يقل معاشرة الناس و[illegible] وينبغي للمتعلم ان يدرس على الدوام ويتذاكر المسائل مع اصحابه او وحده

وفی مصنف عبد الرزاق ۱۱/۲۴۵

عن ابی قلابہ قال: ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال له فيه خير قيل يا رسول الله خرج معنا حاجًا فاذا نزلنا لم يزل يصلي واذا ارتحلنا لم يزل يقرأ ويذكر قال النبي صلى الله عليه وسلم فمن كان يكفيه علف ناقته وصنع طعامه الخ

واللہ اعلم

حررہ العبد تسبیح اللہ

دارالعلوم یاسین القرآن

دارالافتاء

01 JUL 2019

29 JUN 2019

رئیس دارالافتاء
المفتی ... نجم الحسن الامروہوی

Scanned by CamScanner